353

آیات نمبر 38 تا 44 میں ملک سبا کی ملکہ اور سلیمان علیہ السلام کے واقعہ کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے۔ اہل دربار میں سے ایک شخص کا پلک جھپکنے میں ملکہ بلقیس کا تخت حاضر کر دینا۔ ملکہ بلقیس کا سلیمان علیہ السلام کے دربار میں حاضر ہونا، اپنے تخت کو پہچان لینا اور بالآخر مطیع ہو کر اللہ پر ایمان لانے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾
پھر سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ اے اہل دربار! تم میں سے کون ہے کہ ان لوگوں
کے مطیع ہو کر ہمارے پاس حاضر ہونے سے پہلے ملکہ کا تخت ہمارے پاس لے آئے؟
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَ
اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ اس سے
پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، میں اس کا تخت آپ کے پاس لے آؤں گا بلاشبہ
میں ایسا کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہوں اور امانت دار بھی ہوں قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ
عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ دربار میں
سے ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا بولا کہ میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے
اس تخت کو یہاں حاضر کر دوں گا فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ
فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ پھر جب سلیمان علیہ السلام نے اس
تخت کو اپنے سامنے موجود پایا تو کہا کہ یہ بھی میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے
آزمائے کہ میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا



يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اور جو شخص اللہ کا شکر
ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو یاد
رکھے کہ میرا رب بڑا بے نیاز اور بڑا اکرم کرنے والا ہے قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا
نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ پھر سلیمان علیہ السلام
نے حکم دیا کہ اس تخت کی شکل کو ایسا بدل دو کہ ملکہ کے لئے اس کی شناخت ممکن نہ
ہو، ہم دیکھیں گے کہ کیا وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ان لوگوں سے ہے جو سوجھ بوجھ
نہیں رکھتے فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ پھر جب ملکہ حاضر ہوئی تو
سلیمان علیہ السلام نے کہا کہ کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا
الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ ملکہ نے کہا کہ بالکل ایسا ہی بلکہ شاید وہی
ہے اور ہمیں تو پہلے ہی آپ کی نبوت کا علم ہو گیا تھا اور ہم اطاعت گزار ہو چکے تھے
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾
اس کو اب تک ایمان لانے سے ان معبودوں کی عبادت نے روک رکھا تھا جنہیں وہ
اللہ کے سوا پُوجتی تھی، کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تھی قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ
فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ ملکہ سے کہا گیا کہ اس محل
میں داخل ہو جا، پھر جب اس نے چمکدار فرش کو دیکھا تو خیال کیا کہ یہ گہرا پانی ہے سو
اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا لیا قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ سلیمان علیہ
السلام نے کہا کہ یہ ایسا محل ہے جو چکنے شیشے کا بنا ہوا ہے قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ



نَفْسِیْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴿۴۴﴾ ملکہ نے کہا کہ اے
میرے رب ! میں آج تک اپنے نفس پر بڑا ظلم کرتی رہی اور اب میں سلیمان علیہ
السلام کے ساتھ اللہ ربُ العالمین کے آگے سر تسلیم خم کرتی ہوں رکوع[۳]

#353]

Verses 38 to 44 continue the story of the Queen of Sheba and Solomon. They describe how one of the members of Solomon's court brought the throne of Queen Bilqis in the blink of an eye. The Queen of Sheba then arrived in Solomon's court, recognized her throne, and ultimately submitted herself in obedience to Allah, accepting faith in Him. The events highlight her recognition of the greatness of Allah and her turning to Him in belief.

قَالَ يَاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ

مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾

[Then Solomon] said, "O members of my court! Who among you, can bring me her throne, before they come to me in willing submission?

قَالَ عِفۡرِيۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ
مَّقَامِكَ‌ ۚ وَاِنِّىۡ عَلَيۡهِ لَقَوِىٌّ اَمِيۡنٌ ﴿۳۹﴾

A powerful one, from among the jinn said, "I will bring you her throne before you rise from your place. Indeed, I have the strength to do so, and I am trustworthy.

قَالَ الَّذِىۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡكِتٰبِ اَنَا اٰتِيۡكَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ
يَّرۡتَدَّ اِلَيۡكَ طَرۡفُكَ‌ ؕ

But the one, who had knowledge of the Book said, "I will bring it to you before the blink of your eye.

فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ

Then, when Solomon saw the throne placed before him, he said, "This is by the grace of my Lord, to test me whether I am grateful or ungrateful."

وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾

And whoever is grateful, it is only for their own benefit. But whoever is ungrateful, [he should know that], surely my Lord is Self-Sufficient and Most Generous.

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ
الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

[Then Solomon] said, "Alter the appearance of her throne, [so it becomes unfamiliar] to her. Let us see whether she reches the truth, or she is among those who are not guided aright.

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ

When the Queen arrived, it was said [to her], "Is your throne like this?

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾

She replied, 'It looks to be the same. We have [already] received knowledge [of Solomon's prophethood] before this [miracle] and have submitted [to Allah].

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾

And what had prevented her, from believing until now, was [nothing but] her worship of gods other than Allah, as she was from a people who were disbelievers.

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ

كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ

It was said to her, "Enter the palace.C But when she saw [the shining floor], she thought it was deep water, so she lifted her dress from her legs.

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ

Solomon said, "this is a palace made of glasses. "

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ۴۴

The Queen said, "O my Lord! I have indeed wronged myself [by worshipping sun], and now I submit, along with Solomon, to Allah, the Lord of [all] the worlds."